Fortnightly Bulletin ایوان صنعت و تجارت سیالکوٹ

# THE SIALKOT CHAMBER OF COMMERCE & INDUSTRY

Reg No. SR-20
Vol: 05-06/2019
March, 2019

# WELL DONE KHAWAJA SAHIB

In recognition of his outstanding achievements, *Khawaja Masud Akhtar,* CEO Forward Group and President SCCI was honoured with *Sitara-i-Imtiaz,*one of the highest Civil Awards for his relentless services in promotion of Soccer Ball Exports by *Government of Pakistan* on 23rd March, 2019

Research & Development Cell, Sh. Abdul Majid Kapur Block
P.O. BOX 1870, Shahrah-e-Aiwan-e-Sanat-o-Tijarat, Sialkot 51310-Pakistan
Tel: +92 52 4261881, 4261882, 4261883, Fax: +92 52 4268835, 4267919
Email: sialkot@scci.com.pk Web: www.scci.com.pk

معزز اراکین چیمبر

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حکومت پاکستان کی جانب سے "ستارہ امتیاز" ملنے پر میں سب سے پہلے اللہ رب العزت کا شکر گذار ہوں جس نے مجھے اس عزت سے نوازا۔ یقیناً یہ کامیابی میرے لئے اور بالخصوص سیالکوٹ کی بزنس کمیونٹی کیلئے ایک بہت بڑے اعزاز کی بات ہے۔ مجھے امید ہے کہ حکومت وطن عزیز کی بزنس کمیونٹی کی خدمات کو اسی طرح recognize کرتی رہے گی۔
میں اس اہم تاریخی موقع پر اپنے بزنس کمیونٹی کیلئے یہ پیغام دینا چاہتا ہوں کہ آج ٹیکنالوجی کا دور ہے، نئی نئی چیزیں پکڑنے اور بنانے کا زمانہ ہے، دنیا ریسرچ اینڈ ڈویلپمنٹ کی بدولت بہت آگے جا چکی ہے۔ کاروباری ترقی کیلئے ہمیں اپنے پیداواری طریقہ کو جدید خطوط پر استوار کرنا ہوگا، جدید ٹیکنالوجی کو اپنانا ہوگا، ہیومن ڈویلپمنٹ پر توجہ دینا ہوگی، دنیا میں نمودار ہونے والی ہر ٹیکنالوجی کو بروقت پکڑنا ہوگا اور ہر نئی ایجادات سے استفادہ کرنا ہوگا بصورت دیگر ہم دنیا سے بہت پیچھے رہ جائیں گے۔

والسلام

**خواجہ مسعود اختر**

صدر ایوان صنعت وتجارت سیالکوٹ

# THE SIALKOT CHAMBER OF COMMERCE & INDUSTRY


## Editorial Board

**Khawaja Masud Akhtar**
President/Patorn
Ph: 052-4261881-83

**Daud Ahmad Chattha**
Chief Editor
Ph: 0300-7137137

**Waqas Akram Awan**
SVP/Managing Editor
Mob: 0300-8616990

**Amer Hameed Bhatti**
VP/Managing Editor
Mob: 0300-8711744

**Arshad Latif Butt**
Joint Editor
Ph: 0300-8610931

**Dr. Mariam Siddiqa**
Editor (Female)
Ph: 052-4261881-83


## WHAT IS INSIDE


- President's Message (P-02)
- Monthly Activities of Sialkot Chamber (P-05)
- Women Training Cum Work Centers (P-16)
- Batain Aiwan Ki -Daud Ahmed Chattha (P-04)
- Country Profile - Saudi Arabia (P-22)
- Child Universal Day (CSDO) (P-15)



For Advertizement: **Abdul Rauf,** Incharge Publications Ph: 052-4261881-3

تحریر: داؤد احمد چٹھہ ایم اے
چیف ایڈیٹر

# مذاہب عالم
# اور
# آمد رسول ﷺ

تاریخ مذاہب کے مطالعہ سے پتہ چلتا ہے کہ قدیم مذاہب میں سے جو مذاہب ہنوز زندہ ہیں ان میں ہندومت سرفہرست ہے۔اس مذہب میں کسی الہامی کتاب یا پیغمبر کے وجود کا پتہ نہیں ملتا۔اس کی بنیاد مفروضوں پر ہے، پیروکار زورآور سے ڈرتے ہیں اور کمزور پر غالب رہتے ہیں۔ہر وہ چیز جو ایذا دینے والی ہے یہ اس کی پوجا شروع کر دیتے ہیں۔ذات پات اور نسلی برتری ان کی تمدنی زندگی کے اہم جز ہیں۔

بدھ مت کا آغاز چھٹی صدی عیسوی میں ہندوستان کے علاقے "بہار" اور مغربی بنگال سے ہوا۔"بدھ" ہندو مذہب سے نفرت کرتے تھے اس کی وجہ براہمنوں کا شدید طرز عمل تھا۔یوں کہنا چاہیے کہ بدھ مت، ہندومت کے خلاف ایک ردعمل کے طور پر معرض وجود میں آیا تھا۔تاہم ہندو مذہب کے لوگوں نے بدھ مت کو ہندوستان سے باہر نکال کر ہی دم لیا۔گو بدھ مت ہندوستان سے مٹ گیا مگر ہندوستان سے باہر پھیلتا چلا گیا۔

جین مت مذہب کا بانی مہاویر تھا جو گوتم بدھ کا ہم عصر اور ہم خیال تھا۔دونوں براہمنوں کی بڑھتی ہوئی طاقت سے خائف تھے مگر بعد میں مہاویر اور گوتم کے درمیان بھی اختلافات پیدا ہو گئے اور ردعمل کے طور پر مہاویر نے جین مت کی بنیاد رکھ دی۔جین مت کا فلسفہ پیچیدہ اور نا قابل فہم تھا اس لیے یہ مذہب ہندوستان سے باہر نہ پھیل سکا۔

قدیم ایرانی مظاہر پرست یا فطرت پرست تھے۔درختوں اور پودوں کی پوجا کے علاوہ باپ دادا کی مورتیوں کی پوجا بھی کرتے تھے۔جادو منتر کا رواج عام تھا۔زرتشت نے "مظاہر پرستی" کی مخالفت کی اور "واحد معبود" کا فلسفہ پیش کیا۔زرتشت کی موت

## باتیں ایوان کی

کے بعد مذہب زرتشت خلط ملط ہو گیا۔موجودہ زمانے میں پارسی قوم مذہب زرتشت سے منسلک ہے۔

چین میں کنفیوشی مذہب قدیم مذہب ہے۔کنفیوشس، کنفیوشی مذہب کا بانی نہیں مبلغ سمجھا جاتا ہے۔وہ قدامت پرست تھا اور اس کی تعلیمات کا زیادہ تر زور اخلاقیات پر رہا۔تاریخ مذاہب میں کنفیوشس کو چینی تمدن اور تہذیب کا بانی قرار دیا جاتا ہے۔

۔۔۔یہودیت کے اصل مسکن کے بارے اختلاف ہے۔تاریخ کے کچھ عالم اسے عراق سے جوڑتے ہیں اور بعض کی رائے میں فلسطین اس کا اصل گھر تھا۔حضرت عیسیٰؑ کی پیدائش سے کوئی دو ہزار سال قبل یہودیت کے آثار فلسطین کے علاوہ شام اور مصر میں بھی ملتے ہیں۔حضرت موسیٰؑ کے ظہور سے قبل یہودیوں کی اکثریت مصر میں آباد ہو چکی تھی۔یہودیوں کا تاریخی نام بنو اسرائیل ہے۔پیغمبروں کو جھٹلانے، حضرت موسیٰؑ کی حکم عدولی، تورات کے اصل احکامات سے انحراف، اور حضرت عیسیٰؑ کی تکذیب کی بنیاد پر قرآن حکیم نے یہودیوں کے بارے سورہ بقرہ میں فرمایا۔

"ان پر ذلت اور لاچاری مسلط کر دی گئی اور اللہ کے غضب کے مستحق قرار پائے"

یہودیت کے منتشر ہو جانے کے بعد عیسائیت کا ظہور ہوا۔حضرت عیسیٰؑ کو سب سے پہلے مزاحمت یہودیوں سے ہی ہوئی تھی تاہم عیسائیت اپنے آغاز سے فرقوں میں بٹ گئی اور تمام فرقے بنیادی عقیدوں میں اختلاف کی وجہ سے مٹتے چلے گئے۔

ظہور اسلام کے وقت مذاہب عالم میں جو چیز مشترک تھی وہ فرقہ واریت تھی۔مذہبی تنازعات عروج پر تھے۔غریب اور نادار لوگوں نے امراء اور حاکموں کے ظلم وستم سے تنگ آکر دنیا سے کنارہ کشی شروع کر دی تھی۔آدم بیزاری کے تصور سے راہبانیت کا فلسفہ عام ہو گیا۔حکمرانوں کا موج میلہ تھا وہ عالی شان محلات میں رہتے۔سونے چاندی کے برتن اور لباس پر ہیرے جواہرات کا استعمال، غلاموں اور لونڈیوں کا انبوہ کثیر محلوں کی شان بڑھائے رکھتے تھے۔

دوسری طرف خواص و عام کے درمیان معاشرتی اور معاشی نا انصافی کی خلیج حائل تھی۔عوام بھاری ٹیکس، جزیہ یا محصول ادا کرتے مگر امراء یا حاکم ٹیکس دینے سے بری الذمہ تھے بادشاہ سلامت ایک ایسی عظیم ہستی تصور کی جاتی تھی جن کے حضور حاضر ہوتے وقت باادب سر جھکائے رکھنا ضروری تھا۔امراء اور بڑے خاندان کے لوگ محفل میں آجاتے تو بیٹھے ہوئے لوگ کھڑے ہو کر ان کو خوش آمدید کہتے۔

عیسائیوں کا سلوک یہودیوں کے ساتھ انتہائی ناروا تھا۔انہیں زندہ جلا دیا جاتا۔عیسائیت کے قوانین کی خلاف ورزی پر یہودیوں کو موت کی سزا ہو سکتی تھی۔ٹیکسوں کا زیادہ بوجھ یہودیوں پر ڈال دیا گیا تھا۔

مذاہب عالم جس شورش اور وحشت سے دوچار تھے۔جزیرہ نما عرب اس سے دوچار ہاتھ آگے تھا۔فقر و فاقہ کے خوف سے اولاد کو قتل کرنا، خصوصاً لڑکیوں کو زندہ درگور کرنا، اولاد نرینہ پر جشن منانا، فال نکالنا، جادوٹونہ، توہم پرستی، ستارہ پرستی، بت پرستی، باہمی جنگ وجدل، تجارتی بددیانتی وغیرہ وغیرہ، یہ سب عوامل اہل عرب کی فطرت کا حصہ بن چکے تھے۔اجڈ اور جاہل عربوں کا کوئی اجتماعی نظام نہیں تھا۔معاشی، معاشرتی، سیاسی، مذہبی یا فوجی نظام ہر قبیلے کا جدا جدا تھا۔قبیلوں کے سردار اپنے بزرگوں کے دستور کے مطابق اپنا انتظام چلاتے تھے۔حق حکومت فقط وارثوں کیلئے تھا۔

آخر اللہ تعالیٰ کی ذات اقدس کو حرماں نصیب اور حسرت و یاس میں ڈوبی انسانیت پر رحم آ ہی گیا۔رشد و ہدایت کا آفتاب عالم تاب فاران کی گھاٹیوں سے نمودار ہوا اور اپنی ضیا فشانیوں سے پوری کائنات کو بقعہ نور بنا دیا۔حضور نبی کریم ﷺ کی ولادت باسعادت سے عربوں ہی کے بخت نہیں جاگے تھے بلکہ پوری دنیا کے اجڑے گلشن سرمدی بہاروں سے آشنا ہو گئے۔

ربیع الاول کے مہینے کی آمد کے ساتھ ہی رگ و پے میں خوشی و مسرت اور شادمانی کا احساس ہونے لگتا ہے۔یوں لگتا ہے جیسے رگ طنبور چھڑ گیا ہو جیسے طرب ونشاط کے شادیانے بج اٹھے ہوں۔جیسے کسی نے کانوں میں شہد کے قطرے ٹپکا دیئے ہوں۔یہ ماہ مبارک انسانیت کو اللہ کے حضور سجدہ شکر بجا لانے کی طرف متوجہ کرتا ہے۔کہ "شارع اسلام" حضرت محمد ﷺ کی تشریف آوری سے جہاں انسان کو انسان ہونا میسر ہوا وہاں مسلمان کیلئے کامیاب و کامران ہونا بھی خوب ہوا۔

وہ دانائے سبل ختم الرسل مولائے کل جس نے
غبار راہ کو بخشا فروغ وادی سینا
نگاہ عشق و مستی میں وہی اول وہی آخر
وہی قرآں وہی فرقاں وہی یٰسیں وہی طٰہٰ

# **Monthly Activities** of Sialkot Chamber

## VISIT OF TEAM OF SHIFA INTERNATIONAL HOSPITAL

Team from SHIFA International was visited the Sialkot Chamber on January 24, 2019 in order to discuss the proposal for SCCI Healthcare City. Mr. Amer Hameed Bhatti (Vice President SCCI) and Mr. Majid Raza Bhutta welcomed and thanked the guests from SHIFA International and SCCI members. Mr. Majid Raza Bhutta shared the main points of discussion held in previous meetings and discussed the comparison of facts & figures in initial feasibility reports had been prepared by both SCCI and SHIFA; and discussed.

Representatives from SHIFA thanked the SCCI's management and told that they were working on final feasibility. For the said purpose, Primary research work for estimating the different health & medical services required by the masses of Sialkot should have to be done first. They had to find out the intensity of demand in different medical departments. As per the demand assessment, the exact number of equipments, machinery, beds and other related facilities would be analyzed and estimated cost could be finalized. Area of hospital and general community around the hospital was also an important factor; number of people who would be expected to avail that hospital's services should also be focused for initial planning.

Mian Muhammad Riaz, Mr. Nadeem Anwar Qureshi and Ch. Raza Munir discussed the matter, appreciated the contribution of Shifa International Hospital. Mian Muhammad Riaz stressed on finalization of feasibility and cost breakdown for all expenses and factors, so that investors could be attracted. After discussion on the finances and procedures, both the parties, SCCI & SHIFA were on same page and agreed the total Project cost, land cost and consultancy cost for the project; Launching of this project would be announced in coming months.

## MEETING OF DEPARTMENTAL COMMITTEE ON HOSPITALS AND HEALTH SERVICES

On January 25, 2019 a meeting of Departmental Committee on Hospitals and Health Services was held at KMSMC. Mr. M. Ashraf Malik, Chairman Committee welcomed the members of the Committee and thanked the Principal KMSMC for giving an opportunity to organize meeting there. Prof. Dr. Manzoor Ahmad, Principal KMSMC told that well-equipped ICU was not available at the Hospital. He told that Alama Iqbal Medical Hospital consisted of 550 beds but the Hospital was facilitating more patients than its capacity. Eye cornea was being transplanted free of cost at AIMH. He mentioned that PC-1 for establishment of Allama Iqbal Specialties Hospital has been pending for approval at the Planning and Development Department. Ultra Sound Machines, Ventilator, and X-Ray Machines were also required for the Hospitals on an emergent basis. He requested to install a water filtration plant for the students of Khawaja Muhammad Safdar Medical College.

Dr. Farooq Iqbal, Medical Superintendent AIMH Hospital informed that receipt slip counter had been started. Cardiology ward of the AIMH hospital including well-equipped angiography where all patients were being treated without any discrimination. Civil Hospital has insufficient space to cater and provide medical facilities to a huge population of District Sialkot. Operation Theater of Sardar Begum Hospital was closed due to non-availability of nurses. Requested for ultrasound Machines and digital X-ray machines and other support for the treatment of deserving patients. Chairman Committee ensured that Sialkot Chamber would play its role in solving the issues of AIMH. He informed that Sialkot Chamber has initiated the service of well-equipped Ambulance with a ventilator for patients in critical condition who were referred to Lahore or Islamabad for further treatment. He said that Hospitals may avail the facility of the well-equipped ambulance to refer the patients in other cities.

## VISIT OF FEDERAL MINISTER FOR FINANCE, REVENUE AND ECONOMIC AFFAIRS

Mr. Asad Umar, Federal Minister for Finance, Revenue and Economic Affairs had visited the Sialkot Chamber on 28th January 2019. Khawaja Masud Akhtar, President SCCI welcomed Federal Minister for Finance, Revenue and Economic Affairs, Mr. Muhammad Hammad Azhar, Minister of State for Revenue, Mian Muhammad Aslam Iqbal, and Provincial Minister for Industries, Commerce and Investment, Punjab, Mr. Ansar Majeed Khan Niazi, Provincial Minister for Labour and Human Resource, Punjab, distinguished guests and members of Sialkot Chamber. The visit of the Finance Minister to Sialkot Chamber was the first-ever visit since the year 1999 and expressed gratitude to Mr. Muhammad Usman Dar, Prime Minister's Advisor on Youth Affairs, for coordinating the visit. He appreciated Government's efforts to strengthen the economy of Pakistan in view of prevailing economic challenges and expressed hope of a revival of the economy through Government's efforts to promote exports and attract foreign direct investment.

He also appreciated the Government's move to allow Advance Payments of up to US$10,000/- against the import of raw materials for the e xport industry. He said that the true potential of the export sector of Sialkot could only be realized by addressing critical issues of the industry. He delivered a comprehensive presentation on SEPZ and threw light on incentives that had been withdrawn by the Government and had an adverse impact on colonization of zone.

He appraised the unilateral changes in customs laws by FBR for Export Sector. furthermore, in order to facilitate colonization of EPZ, he proposed to render facilitation in installation of import substitution industry through joint ventures, allow commercial warehousing facility within the zone, allow facility of custom clearance to EPZ units, simplify procedures for bond to bond movement of inputs, define mechanism for refund of duties against duty paid inputs purchased from tariff area and allow normal depreciation on plant and

machinery at the time of disposal of machinery in tariff area and no duty should be charged if plant and machinery had aged more than five years. He requested to introduce above-mentioned changes in the law to encourage investment in the zone. During his address, he drew the attention of the guests towards the following issues;

- Clearance of pending Custom Duty Drawback Claims, Sales Tax Refunds and DLTL Claims
- Abolition of Infrastructure Development Cess imposed by Sindh and Punjab Governments and exempt temporary import from both Infrastructure Cesses
- Simplify and implement the policy of collateral free loan of up to Rs.5 million to SMEs
- Exemption of Samples and spare parts of industrial machinery up to the value of US$ 500 from any sort of Duty/Taxes/Levies
- Clearance of Sales Tax Refunds, Customs Duty Drawback Claims and SBP DLTL Claims through PRC & Form-E
- Providing one window facility for collection of Federal, Provincial and Local Taxes to promote business-friendly environment
- Abolition of all duties and taxes on import of Polyester Yarn
- Abolition of regulatory duty on import of Magnetic Steel scraps and revises ITP to declare it Zero Rated to support Surgical Industry.
- To facilitate the late filers of Annual Return of Income in the Active Taxpayers' List (ATL)
- Construction of Sialkot Pasrur Road without any further loss of time.
- DC rates of Sialkot at par with the rates notified for other districts especially Gujranwala and Gujrat
- Clearance of shipments returned by the foreign customers due to quality or any other issues should be allowed without charging any duty/taxes

Mr. Asad Umar thanked the President and members of the Executive Committee for providing him the opportunity to discuss issues of the SMEs and the export sector. He also expressed gratitude to Mr. Muhammad Usman Dar for coordinating the meeting. He remarked that the businessmen of Sialkot were the most enlightened businessmen of Pakistan. He said that without strong communication and linkages between the Government and the businesses, the economic challenges could not be overcome. He expressed his intention to strengthen the linkages with his frequent visits to Sialkot Chamber. In order to make his visit more result oriented, he constituted a committee comprising of Mr. Muhammad Hammad Azhar (Minister of State for Revenue), Mian Muhammad Aslam Iqbal (Provincial Minister for Industries, Punjab), Dr. Jahanzeb Khan (Chairman FBR), Mr. Muhammad Younas Dagha (Federal Secretary Commerce) to formulate concrete recommendations for colonization of Export Processing Zone Sambrial in consultation with Sialkot Chamber, within two months, so that they could be incorporated in the upcoming Finance Bill.

While referring to the pendency of refunds, he informed that Promissory Notes against Sales Tax refunds would be issued until February 15, 2019. He said that after 7th NFC award there had been discrepancies in Federal and Provincial Taxation. He informed that first meeting for 8th NFC award was going to be held on February 6, 2019, and it was the prime consideration of the Government to simplify the collection of taxes so that businessmen would not have to deal with multiple tax collection agencies. He informed that in Finance Supplementary (Second Amendment) Bill, 2019, incentives had been announced for the

corporate sector. He informed that Corporate Income Tax of Banks against income from lending to Agriculture Sector, SME Sector or Low-Cost Housing Schemes had been reduced by 50% to provide incentives to the banking sector for lending in the priority sectors. He informed that aggressive targets had been set in the National Financial Inclusion Strategy to increase SME lending by more than 500% in the next five years. While discussing the proposal of One Window Operation, he said that Government was focused on clubbing of all Federal Taxes. He said that the Establishment of Women Chamber of Commerce and Industry Sialkot had been great news and assured his all-out help to expedite its approval.

He encouraged the business community to achieve the target of exports of US$ 6.0 billion in five years and develop a roadmap whereby exports of the city could be enhanced to US$ 25.0 billion in the next ten years. He motivated the business community to identify the avenues, ascertain the markets, point out skill development requirements and advise the Government about the tasks to be performed and the Government would implement the things accordingly. He encouraged the businessmen to invest in the business, generate employment, enhance exports and contribute to the economic development of Pakistan. He concluded with the remarks that Sialkot had a very important and leading role to play for the betterment of the economy and the export sector.

## VISIT OF TEAM FOUNDATION UNIVERSITY RAWALPINDI CAMPUS (FURC)

On February 07, 2019 a meeting was held with delegation from Foundation University Rawalpindi campus at Sialkot Chamber of Commerce Industry. Wherein, Mr.Waqas Akram Awan Senior Vice President SCCI listened to the progress of Technical College been made with joint efforts of Sialkot Chamber of Commerce and Industry and Fauji Foundation University to overcome the shortage pertaining to skilled labor and increase efficiency of the industry. He stressed on the importance of such institutes and future of industry associated with it. Furthermore, he said to sought assistance from private institutions available within the vicinity. Col (Rtd). Ameer Haider thanked Senior Vice President for his time and efforts, he briefed that scope of courses had been shorten at the initial stage due to few constraints. He had been trying to put National Textile University on board in pursuance to make the project a success story. However, he highlighted few constraints pertaining to shortage of Instructors/Lab assistances who had thorough hand to hand experience and could illustrate and train the student with his lifetime experience. Without support of SCCI the project could not flourish and its objective could not be materialized, he added.

Senior Vice President assured the delegation to pledge SCCI full support in overcoming the shortcomings with a prescribed manner that would be acceptable to Industry and to Academia as well. Mr. Syed Ahtesham Mazher Former President SCCI suggested to make the project more significant to the candidates coming for program by offering a sufficient stipend along with other facilities at the campus. He further added few recommendations that were in favor of the industry and the individuals participating as Instructors. The meeting was concluded on a pragmatic note to engage all stake holders to overcome shortcomings and holistically move ahead to make it a win-win situation for Academia and the Sialkot Industry.

## MEETING OF DEPARTMENTAL COMMITTEE ON EVENT MANAGEMENT & LIAISON

Meeting of Departmental Committee on Event Management & Liaison was held on February 08, 2019 under the leadership of Mian Khalil Ahmed.

He welcomed the members and shared that a company M/S SFA Connection was organizing an informative session on E-Commerce & Online Business for the SMEs of Sialkot. He told about all the expenses and fees for the participants and said that the Committee should encourage such activities as such seminars would be beneficial for the SMEs of Sialkot. He elaborated the significance of the topic and encouraged the members to participate in the said seminar. Furthermore, he said that "Saith Muhammad Iqbal Excellence Awards" would be organized in this tenure to present gratitude to him as well as to all past presidents of SCCI. He shared the theme of the said Awards and shared that it would be continued to motivate and encouraged the famous doctors, social workers, professors and many other personals of the city.

He further mentioned that an Award Ceremony "Best Achievement Award 2015" was held at President House, Islamabad; awards were presented to the exporters for their extra ordinary performances in manufacturing & export sectors. Such events should be continued for the motivation of Sialkot Industry. He announced that the SCCI Departmental Committee on Sports Activities had been announced that "Spring Festival" would be organizing on March 23, 2019 at Fatima Jinah Park. All the members appreciated the discussions held in the meeting and endorsed the discussed points.

## MEETING OF DEPARTMENTAL COMMITTEE ON SIE/ EPZ/SMALL INDUSTRIAL CLUSTERS

On February 9, 2019, a meeting of Departmental Committee on SIE/EPZ/ Small Industrial Clusters was held at Sialkot Chamber of Commerce and Industry. Dr. Muhammad Aslam Dar Chairman Committee discussed issues pertaining to notices issued by Punjab Small Industry Corporation (PSCI) to implement due orders of Honorable High Court Lahore of charging additional deposits Rs. 42,000/- per kanal from allottees of Sialkot Export Processing Zone (SEPZ), that had been categorically denied by the Committee and asserted that such inappropriate charges would further burden the SME's at large. In addition, Mr.Waqas Akram Awan Senior Vice President SCCI highlighted that such deposit must be catered from the allotment funds deposited by allotees at time of allotment. Moreover, He further said that PSIC has not been in the position to facilitate the members due to non-availability of funds. However, he added that in last meeting of SCCI with Chairman PSIC Mr. Riaz Hameed Choudhry, it was decided that to move the matter forward amicably, Chamber would ask their members to deposit Rs. 25,000/- per kanal subject to the credit of the same gradually out of transfer fee of SEPZ collected by PSIC.

Furthermore, the Committee highlighted the issue pertaining to Small Industrial Estate and Sialkot Export Processing Zone in the meeting. Wherein, Mr. Jahangir Iqbal told that PC-1 i.e. proposal for upgradation of Infrastructure and Provision of Missing Facilities in SIE-II and III (SEPZ) Sambrial with due endorsement of the Managing Director PSIC had been submitted to competent authorities for approval. Chairman committee appreciated the constructive move of the PSIC, and wished that the matters would turn out in favor of the business

community.

The meeting was concluded with deliberated understanding to encourage cooperation of SCCI with PSIC in due favor of the Industry and escalating matter pertaining to SIE -II and III (SEPZ), whereas SCCI would be taken as integral part in the process of formulating policies for scheme. Furthermore, in future both parties would oversee the implementation of the scheme as well as to watch over the allotment process.

## MEETING OF DEPARTMENTAL COMMITTEE ON MARTIAL ARTS/FITNESS

Meeting of Departmental Committee on Martial Arts/Fitness was held on February 11, 2019; Dr. Muhammad Jahangir Iqbal (Chairman) welcomed the members, told about the Sialkot Chamber and encouraged them for their collective efforts for business/trade development. Technology became the dire need of industrial development; He proposed to develop a dedicated website for Martial Arts Industry to register all the authentic manufacturers of Martial Arts Industry on that website. That proposed portal would be a source to provide collective data of manufacturers/ suppliers of Martial Arts Uniform & Accessories to the international buyer. Secondly, he proposed to utilize the EPZ and its facilitation for establishing a "Material Bank" for Sialkot martial Arts Industry; through Material Bank, the quality raw-material would be imported in bulk and supply to the industry with nominal prices. Furthermore, Shortage of skilled labor in Industry was a serious concern; Sialkot Chamber had always been focused on that issue and efforts had been made in collaboration of different institutions like TEVTA, NAVTTC etc. to address the industry's demands regarding required skills. He also proposed that an international level "World Championship Event" along with an Exhibition should be organized in Sialkot to promote the Martial Arts Industry.

Members appreciated the Chairman Committee for his ideas and shared their concerns regarding website development. Malpractices by the Sialkot Martial Arts industry had also been discussed. It was recommended that working should be done on all aspects regarding data compilation, IT, System, Governing body, criteria, SEOs and objectives of the said website. It was stressed that the industrial demand for certain materials should be assessed first; list of required materials should be finalized for Material Bank. On the other hand, it was suggested that a meeting should be called with TEVTA to discuss the issues and to communicate the required skills for designing the courses. In this regard, it was also feasible for the firms to nominate their skilled workers to visit TEVTA once in a week or month for sharing their knowledge to the newcomers. Furthermore, members endorsed the idea to organize proposed "World Championship Event" but there were many concerns (finances, security etc.) which should be considered first. It was decided that Committee would work on that agenda points for fruitful results and overall industrial growth.

## TRAINING WORKSHOP ON "OCCUPATIONAL SAFETY, HEALTH AND ENVIRONMENT MANAGEMENT"

Training Workshop on "Occupational Safety, Health and Environment Management" was held on February 12, 2019. Mr. Syed Ahtesham Mazhar, Chairman, Departmental Committee on Environmental Protection, welcomed Dr. Mohsin Abbas, Ph.D. Environmental Sciences (Occupational Hygiene), other guests and members.

Dr. Mohsin Abbas thanked and said that OSHE concerns were being widely recognized and adopted and there had been need to sensitize both employer and the employee on safety and health related issues of the workplace. He apprised that

ILO had reported in 2017 that one worker had died and 153 injured as a result of work-related accident or disease after every 15 seconds during the earlier year. He briefed the house about legislative framework and policy making in Pakistan on Occupational Safety, Health and Environment (OSHE) issues and apprised that following legislations had been in force in Pakistan; Factories Act 1934, Shops and Establishments Ordinance 1969, Mines Act, 1923, Laws on Elimination of Child Labour, Workmen Compensation Act 1923, Sindh Occupational Safety and Health Bill, 2017 and Punjab Occupational Safety and Health Bill, 2019. He explained the phenomenon and factors resulting in the industrial accidents and explained how distraction, unfamiliarity with the process or environment, tiredness, complacency and hurry could contribute to occurrence of an accident. He further elaborated causes of industrial accidents.

Speaker stated that safety and health of a worker would be more important than pursuance of any other objective of the undertaking; hence, efficient and safe working environment should be ensured at all times to mitigate risk of an industrial accident to preserve precious human life and health. He stated that following measures could be adopted for development of safe working environment; Training of workers, Finding problems and improving over time, providing protective shields against excessive exposure and Provision of medical kits at the workplace. He shared ILO's Guidelines on Occupational Safety and Health Management System. He elaborated SAFETY Tips for the employers & employees and management responsibilities in said regard.

## DEPARTMENTAL COMMITTEE ON SURGICAL/ VETERINARY/PERSONAL CARE INDUSTRY

Meeting of Departmental Committee on Surgical/Veterinary/Personal Care Industry was held on February 12, 2019. Mr. Ikram-ul-Haq, Chairman welcomed the members and shared the feedback of SCCI's working on the Opportunities of Joint Ventures with Foreign Companies. He told about the efforts of Mr. Khawaja Masud Akhtar towards his aim that technology should be brought in Industry. Sialkot Surgical Industry should have to diversify their products and add new technology-based goods in their product portfolio. He shared that the effort of SCCI was continued and several meeting with different Embassies (e.g. China, Japan, Brazil, Italy, South Korea, and Czech Republic etc.) had been conducted. He told that the idea of 'Joint Ventures' was envisioned with the aim to utilize the Sialkot Export Processing Zone (EPZ) for the said cause; because many facilities were providing to such zones by the Government in order to promote the trade. He also applauded the current Government as several meetings of SCCI Delegation were held with different Ministers to share the Industrial issues.

It was also discussed to establish a company as a “Commercial Warehouse of Raw-Materials” for Sialkot Surgical Industry; members of Surgical Committee were pooled up their capital and form a Company in EPZ to act as a Commercial Warehouse, import materials and sell it to the Sialkot Industry. Furthermore, he shared about “EU Medical Devices Regulations (MDR) 2017/745” and said that it would be mandatory for the exports of medical devices to Europe. It was recommended that a seminar for the general awareness of Sialkot Surgical Industry should be conducted in this month. Requirements and importance of Accredited Lab for the Industry was also discussed, as it was a large scale project and this could be done by the Government for facilitating the industry. Shared the information about FY Industries Pvt. Ltd. Pakistan was a Chinese Company working in Lahore to supply surgical

related raw-material. He Proposed to invite the representative of FY Industries Pvt. Ltd. in the said "Seminar on MDR & HR Management" to share their details.

Members appreciated the Chairman and Mr. Zahid Latif Malik shared the effort that SCCI was collaborating with Fuji Foundation to establish a training institute, where the new courses offered to educate the skills as per Industrial demand. He encouraged all the members to contribute & support the said project with open heart as this was started for the survival of Industry.

## VISIT OF DR. YASMEEN RASHID, PROVINCIAL MINISTER OF PUNJAB FOR PRIMARY AND SECONDARY HEALTHCARE

On February 19, 2019 Dr. Yasmeen Rashid, Provincial Minister of Punjab for primary and Secondary Healthcare visited Sialkot Chamber of Commerce & Industry. Mr. Waqas Akram Awan, Senior Vice President Sialkot Chamber welcomed Dr. Yasmeen Rashid and appreciated revolutionary initiatives in the health sector like Issuance of Health Card initially in 8 districts of Southern Punjab and upgradation of Basic Health Units. He mentioned Sialkot Chamber's efforts to facilitate the business community of Sialkot and welfare of civil society as well. He briefed that Medical Superintendents of hospitals of Sialkot were invited to discuss issues of the hospitals. He requested to take necessary measures for approval of PC-1 of a new hospital in the name of "Missing Specialties at DHQ Hospital". He mentioned that enough Dispensers were not available in the remote area villages. She replied that new staff has been appointed in all BHUs and after this workforce would also be appointed in Dispensaries.

Dr. Yasmeen Rashid, Provincial Minister of Punjab for primary and Secondary Healthcare informed that Prime Minister Health Scheme would be launched on February 22, 2019, initially in 8 districts and later would be extended to 36 Districts of Punjab. Health Card would be issued to 7.2 million families, each card offered the value of 7 lac 20 thousand to treat the patients anywhere in the country. Medical services were not being provided at Basic Health Units because of non-availability of Doctors, It led to overloaded hospitals in urban areas. She mentioned that 6800 new Doctors and nurses have been appointed in Basic Health Unites all over Punjab. Rural health centers would be transformed into 24 hours of available emergency health centers. Provincial Health Department has been spending about Rs. 235 billion in the health sector. She shared that skilled birth attendants would be appointed in Basic Health Units to reduce the infant death ratio. The normal delivery patients would not be entertained in hospitals and must be facilitated in basic health units. The complicated delivery cases would be referred to the hospitals for cesarean in ambulances of BHUs. Nursery for child care would be established in rural Health Centers. She mentioned her vi sit to Civil Hospital Sialkot and said the workload of hospital exhibited that the hospital was working appropriately.

## VISIT OF MR. IMRAN SAHI, GENERAL MANAGER SNGPL, SIALKOT

On February 19, 2019 Mr. Imran Sahi, General Manager SNGPL, Sialkot visited Sialkot Chamber of Commerce & Industry. Mr. Abdul Ghafoor Butt,

Chairman Departmental Committee on Sui Gas warmly welcomed the Honorable guest Mr. Imran Sahi, General Manager SNGPL, Sialkot. Mr. Amer Hamid Bhatti mentioned the cordial relations between SNGPL and members of this Chamber and hoped that Mr. Imran Sahi would also extend all possible cooperation with the Sialkot Chamber. He also highlighted the current issue of an increase of price more than 70% in Sui Gas bills and stressed that it should be revived. Chairman Committee highlighted the issue of road digging by SNGPL Staff around Khadim Ali Road and Capital Road. He stressed upon SNGPL staff to restore afterward immediately. Chairman Committee handed over the pending complaints of the members of Sialkot Chamber.

Mr. Imran Sahi, General Manager SNGPL, Sialkot thanked the Chairman Sui Gas Committee of this Chamber and Vice President SCCI for his warm welcome. He assured his full cooperation to members of SCCI. Regarding 70% increase in prices of Sui Gas he shared that as per his information government would restore the rates on previous position. Regarding Digging issue, he assured that he would instruct the SNGPL Staff to restore the roads immediately. Regarding pending application of Connection of Shaheedan Janazgah he said that he would issue its demand Notice as special code of SNGPL for such applications. In the end Mr. Imran Sahi assured that he will always remain available to hear and resolution of issues/complaints of the members of Sialkot Chamber related to SNGPL on priority basis.

## MEETING OF DEPARTMENTAL COMMITTEE ON WOMEN ENTREPRENEURS

Meeting of Departmental Committee on Women Entrepreneurs was held on February 22, 2019. Dr. Mariam Nouman, Chairperson welcomed the members and told about Baidarie Sialkot. She appreciated Mr. Arshad Mehmood Mirza, Executive Director for his efforts. She shared the idea of "WRC's Outreach Program" and suggested that the women working under the project of Baidarie would get registered in Sialkot Chamber and under Women Resource Centre of the Chamber; therefore, a wider platform could be provided to them for their growth and exposure. She also shared about MDF and a meeting with its Team; it was an Australia's flagship private sector development programme; a proposal by SCCI to create training facilities for women workers in different schools & institutions with collaboration of MDF was shared. She also told that WRC was planning to arrange an event at SCCI to celebrate "International Women's Day" in the month of March. It was planned that any Female Minister would be invited as a chief guest for the event. Such events should be organized to highlight the performance and achievements of Sialkot industry as well as the women entrepreneurs. She emphasized that members should be consistent with the Chamber to learn, grow and to serve the newcomers. She encouraged that there was no shortcut of success, people should effort continuously for achieving their goals.

Mr. Arshad Mehmood Mirza told about his Organization; shared the details of different projects had done by Baidarie for urban & rural

women especially regarding skills trainings, health facilities and increasing entrepreneurship. He shared the decreasing voter turnover by females in elections, even large number of rural women had not registered under NADRA and having no CNIC numbers for vote casting. Baidarie Sialkot had done a project in different rural area to get registered those women under NADRA for their national identity. Women in society were also facing the serious issue regarding gender discrimination and violence. Furthermore, Mr. Muhammad Sarfraz Butt, Chairman Departmental Committee on Fairs & Exhibitions/ Delegation shared that he was working for the Women Specific Trade Delegation to Turkey. He told that he had received the confirmation from TDAP for approval of the said delegation and he announced that the said delegation would be executed in April 2019.

## MEETING OF DEPARTMENTAL COMMITTEE ON MEMBERSHIP BYE-LAWS

A Meeting Of Departmental Committee on Membership Bye-Laws was held on 26.02.2019. Mr. Waqas Akram Awan, Chairman Departmental Committee on Membership Bye-Laws and Senior Vice President welcomed the Committee members in the meeting and thanked them for attending the meeting.

The newly registered firms were put up to Committee for approval. The Committee, after through checking of documents approved the following firms:-

**Associate Class (372)**

A-43847 to 44219

**Corporate Class (02)**

C-3253 to C-3254

A firm (A-42786) was deferred due to the reason that the current & permanent address on CNIC of the proprietor was District Multan and the applicant had not submitted proper proof of given address of Sialkot. As the applicant had submitted proof of given address, the Committee recommended to approve the membership.

# JOB OPPORTUNITY

**(1) Merchandiser/Marketing Manager**

- Gender: Male
- Minimum Experience: 5-6 years in well known company.
- Should have Good Experience in Motorbike/Semi Motorbike Textile, Leather Garments marketing.

Contact Person

**Mr. Umar Ghumman**

**0307-6122680**

# بچوں کا عالمی دن

ہر سال دنیا بھر میں بچوں کا عالمی دن 20 نومبر کو پورے جوش و جذبے سے منایا جاتا ہے۔ جس کا بنیادی مقصد بچوں کے حقوق کے بارے میں شعور بیدار کرنے کے ساتھ ساتھ عملی اقدامات کرنا ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ بچے ہمارے معاشرے کا ایک اہم حصہ ہیں اور ان کی نگہداشت، پرورش، اور بہتر تعلیم و تربیت کی ذمہ داری ہمارا فرض ہے۔

چائلڈ اینڈ سوشل ڈویلپمنٹ آرگنائزیشن (CSDO) نے سیالکوٹ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری میں بچوں کے عالمی دن کے حوالے سے ایک پروقار اور رنگا رنگ تقریب کا اہتمام کیا۔ یہ اپنی نوعیت کا ایک منفرد پروگرام تھا جس میں مختلف عمر کے بھٹہ خشت، کچی بستی اور پسماندہ علاقوں سے تعلق رکھنے والے بچوں نے حصہ لیا۔ یہ بچے سی۔ایس۔ڈی۔او کے زیر سایہ پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن کے باہمی اشتراک سے چلنے والے سکولوں میں مفت تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ بچوں نے عالمی دن کے موقع پر نعت، ملی نغمے، ٹیبلو اور تقاریر پیش کیں اور حاضرین سے داد تحسین وصول کی۔

CSDO کے صدر محترم شاہد رضا نے اراکین مجلس عاملہ کے ہمراہ اس پروگرام میں شریک ہوئے۔ تقریب کے مہمان خصوصی سیالکوٹ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے صدر محترم خواجہ مسعود اختر تھے۔ مزید برآں سرکاری اور نیم سرکاری اداروں کے سربراہان، اساتذہ اور تاجر حضرات کی ایک بڑی تعداد نے بھی شرکت کی۔ پروگرام کے اختتام میں بچوں میں کیش پرائزز اور انعامات تقسیم کئے گئے۔

CSDO بلاشبہ اپنی طرز کا بے مثال ادارہ ہے جس نے غربت و افلاس کا شکار ان غریب و نادار بچوں کی بہتر تعلیم و تربیت کا نہ صرف بیڑہ اٹھا رکھا ہے بلکہ ان محروم بچوں کی اصلاح و تربیت کے لئے بھی سرگرم عمل ہے۔ جن بچوں کے گھروں کا چولہا گرم کرنے میں والدین کو ان کی مزدوری عزیز ہو، ایسے بچوں کا پڑھنا، تفریحی مشاغل میں حصہ لینا اور سب سے بڑھ کر ان والدین کو بچوں کو سکول بھیجنے کے لئے قائل کرنا کسی طرح بھی آسان کام نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ سب کو معاشرہ کے دکھی، بے بس اور مجبور لوگوں کی بڑھ چڑھ کر خدمت کرنے کی ہمت، طاقت اور توفیق بخشے اور بے شک عظیم ہیں وہ لوگ جو یہ خدمت اپنا فرض سمجھ کر ادا کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں اجر عظیم عطا فرمائے۔

آمنہ نوشین
کوآرڈینیٹر سی۔ایس۔ڈی۔او

# "WOMEN TRAINING CUM WORK CENTERS"

Report: ***SCCI Women Resource Center***

Sialkot Chamber, apart from its Export Promotion role and facilitation to its members, is actively involved in the promotion of Women Entrepreneurs and is a strong advocate of Women Empowerment. To support the vision in practical terms, a dedicated Women Resource Center (WRC) has been working & providing full support and assistance to the existing as well as upcoming Women Entrepreneurs. WRC believes in creating an environment that is conducive to working women at every level. Its foremost goal is to increase women participation in the commercial sector as it is not only important for their lives but also significant for our country's economic success.

In this regard, WRC is also in liaison with Baidarie, Sialkot to approach the rural women of the city who are struggling and have a passion for their economic growth. A delegation of female members including Mrs. Shabnam Asif, Mrs. Azra Sabtain Bukhari, Mrs. Gulzaib Waqas Awan, Ms. Kinza Nizami, Dr. Neelam Tariq, representative WRC under the leadership of Dr. Mariam Nouman (Chairperson WRC) has visited the 'Roras & Jurian Kalan Villages' with the collaboration of Baidarie, Sialkot on February 27, 2019. The said delegation has visited "Haji Ashiq Hussain Mirza Memorial Hospital & Maternity Home, Roras" a special facility has been established in Roras Village for females to provide quality medical services. Mr. Arshid Mehmood Mirza, Executive Director (Baidarie, Sialkot-Pakistan) assisted the delegation, shared about the establishment, functions, and facilities of the hospital and also told about the significant performance of the hospital in previous years. He gave a brief presentation on introduction and working of Baidarie, Sialkot; He told that Baidarie is a non-government and non-profit civil society organization which was established in 1993 by a group of rural women of Union Council Roras, Tehsil District Sialkot. With a demonstrated-focus on community-led and demand-driven approach, the organization carries out its operations without having religious, lingual, political, and social or any other discrimination.

Mr. Arshid Mehmood Mirza shared about the different projects for women empowerment, Health & Hygiene facilities for women, Protection of the Rights of Women Workers, ending violence against Women, increase literacy ratio in rural area, skill development & capacity building etc. had done by this organization with support & partnership of different foreign, local, government and non-governmental bodies. He mentioned the on-going projects of Baidarie as; Women Entrepreneurship and Gender-responsive Procurement funded by UN WOMEN Country office Islamabad, Women Empowerment Program Phase-II supported by Adidas, Women Political Empowerment program in District Sialkot-Phase-II supported by NED, Program for promotion of Gender Equity Empowerment and Justice funded by Amplify Change and Mirza Ashiq Hussain Memorial Hospital and Maternity Home. All the projects have satisfactory performance and a considerable role in the lives of several families.

The women Delegation has visited a 'Women Training cum Work Center' at Roras Village, which was established in 2013 and run by Ms. Khalida Latief, Center Incharge. Currently, almost 15 women are working over there. This Center has trained 270 Women and most of them are independently working at their homes or in different factories as trained labor. Ms. Khalida Latief shared the story of her struggle to learn various skills and establish the 'Women Training cum Work Center' to train more females and to work with Industry. This Center is a source of training as well as earning for many families; female workers learn different types of stitching skills (Protecting Gloves stitching, Karate Belt Stitching, boxing related

accessories etc.) and they are also working as paid employees for Industrial orders.

The Delegation has also visited another Center "Roshni Group" at Jaurian Kalan. Ms. Samina, Center Incharge gave her presentation on its formation, activities and their entrepreneurial journey. She told that they were 12 female members of the group and were working for their better livelihood. She told about her workers as they were jobless and surviving through abject poverty. She appreciated and thanked Baidarie, Sialkot for their support. She shared her journey to learn different skills and develop Training cum Work Center, received work orders from different factories and produced different products (boxing gloves, karate belt, and many other products) for them. Females have presented their products including above-mentioned items as well as the handmade items.

Dr. Mariam Nouman, Chairperson WRC appreciated Baidarie, Sialkot for its remarkable services & projects for deprived part of society. She appraised the women workers for their incredible efforts to uplift their living standards. She encouraged them to work hard and polish their skills to get more opportunities. She urged those workers to work equally with their men for their families and children. She further emphasized that the society could be improved economically and morally through capacity building as well as increasing employment opportunities for all; for this purpose, it would be necessary to connect the rural and urban areas through different organizations so that more skilled labor could produce for Industry.

She announced that WRC would initiate "Women Resource Center - Outreach Programme" to register the rural working women in WRC; therefore, WRC could connect these trained females with Sialkot Industry for more work opportunities. She also announced that an event would be organized at SCCI to celebrate "International Women's Day" in the month of March and WRC would welcome to host all these courageous female workers at SCCI for the said event.

# BILATERAL TRADE BETWEEN PAKISTAN AND SAUDI ARABIA

### SPORTS GOODS کھیلوں کا سامان

| HS Codes | Description | 2017 | 2017 |
|---|---|---|---|
| 950640 | Articles & equipment for table tennis | 0 | 01 |
| 950651 | Lawn tennis rackets | 0 | 00 |
| 950659 | Squash Rackets | 0 | 16 |
| 950662 | Inflatable balls | 1 | 08 |
| 950669 | Balls nes | 0 | 03 |
| 950699 | Bladders & covers | 0 | 34 |
| Total | | 1 | 62 |

### گلوز اینڈ پروٹیکٹو سامان
### GLOVES & PREOTECTIVE EQUIPMENT

| HS Codes | Description | 2017 | 2017 |
|---|---|---|---|
| 420321 | Special Sports | 01 | 01 |
| 611610 | Gloves, Rubber knitted | 01 | 07 |
| 611692 | Mittens and Mitts, nes, of cotton, knitted | 00 | 05 |
| 611693 | Mittens & mitts, nes, of synthetic fibres | 00 | 02 |
| 621600 | Gloves mittens | 00 | 05 |
| Total | | 02 | 20 |

### SURGICAL INSTRUMENT آلات جراحی

| HS Codes | Description | 2017 | 2017 |
|---|---|---|---|
| 821300 | Scissors, tailors shears | 1 | 04 |
| 821420 | Manicure or pedicure | 0 | 05 |
| 901831 | Syringes | 0 | 47 |
| 901839 | Suction catheter | 0 | 146 |
| 901849 | Dental instruments | 0 | 42 |
| 901890 | Anesthesia Apparatus | 2 | 419 |
| 902300 | Instruments, models for demonstation | 0 | 470 |
| 820320 | Pliers, pincers,Tweezers | 0 | 07 |
| 821192 | Other knives | 0 | 04 |
| Total | | 3 | 1144 |

### SHOES & SADDLERY شوز اینڈ سیڈلری

| HS Codes | Description | 2017 | 2017 |
|---|---|---|---|
| 640411 | Canvess or Textile footweares rubber sole | 0 | 81 |
| 640419 | Footwear with outer soles of rubber/plastics | 0 | 155 |
| 640320 | leather footwears with PU/PVC/TPR upper | 1 | 0 |
| 640299 | Synthetic footwears PU/PVC/Rubber sole | 0 | 150 |
| 830249 | Base metal mountings, similar, articles | 0 | 49 |
| 732690 | Articles of iron or steel | 0 | 205 |
| 820559 | Hand tools, incl. glaziers' diamonds, | 0 | 20 |
| 640391 | Footwear with outer soles of Rubber etc, | 0 | 30 |
| Total | | 1 | 690 |

All values are in Million US $

Ref: itc.com

### SPORTS WEARS سپورٹس ویئر

| HS Codes | Description | Pakistan Exports to Saudi Arabia 2017 | Saudi Arabia Imports from the World 2017 |
|---|---|---|---|
| 611211 | Track suits (cotton/knitted) | 0 | 01 |
| 611212 | Track suits (synthetic fiber/knitted) | 0 | 01 |
| 611241 | Female swimwear of synthetic fibres | 0 | 02 |
| 610510 | Polo shirts (cotton/knitted) | 0 | 14 |
| Total | | 00 | 18 |

### CUTLERY & CROKERY کٹلری / کراکری

| HS Codes | Description | 2017 | 2017 |
|---|---|---|---|
| 821191 | Table knives | 0 | 02 |
| 761510 | Table, kitchen articles | 3 | 81 |
| 821520 | Other sets of assorted articles | 0 | 07 |
| 821599 | Spoons, forks | 0 | 13 |
| Total | | 3 | 102 |

### BADGES بیجز

| HS Codes | Description | 2017 | 2017 |
|---|---|---|---|
| 580710 | Woven bad | 0 | 01 |
| 581010 | Embriodery without visible ground | 0 | 02 |
| 581092 | Embriodey of man made fiber | 0 | 01 |
| 581099 | Embriodery of other textile materials | 0 | 00 |
| Total | | 0 | 04 |

### MUSICAL INSTRUMENTS آلات موسیقی

| HS Codes | Description | 2017 | 2017 |
|---|---|---|---|
| 920590 | Other wind instruments | 0 | 01 |
| 920600 | Percussion musical inst. | 0 | 01 |
| 920510 | Brass Wind instruments | 0 | 00 |
| 920110 | upright pianos | 0 | 00 |
| 920120 | Grand pianos | 0 | 01 |
| 920290 | String musical instruments nes | 0 | 01 |
| 920210 | other string instruments | 0 | 00 |
| 920930 | Musical instr. Strings | 0 | 00 |
| Total | | 0 | 04 |

### LEATHER PRODUCTS چمڑے کی مصنوعات

| HS Codes | Description | 2017 | 2017 |
|---|---|---|---|
| 420100 | Saddlery & harness | 0 | 01 |
| 420310 | Jackets | 0 | 02 |
| 420330 | Belts & bandolie | 0 | 08 |
| 640411 | sports wear | 0 | 80 |
| 640419 | Footwear with outer Soles of Rubber | 0 | 180 |
| 640510 | Footwear | 0 | 02 |
| Total | | 0 | 273 |

پیچھے نہیں رہا اور ہر مشکل وقت میں سعودی عرب کا بھر پور ساتھ دیا ہے۔ پاکستان کا سعودی عرب کے دفاع، سماجی اور اقتصادی شعبوں کی ترقی میں ہمیشہ اہم کردار رہا ہے۔

پاکستان میں موجود کچھ عمارتیں اور مقامات ایسے ہیں جو دوطرفہ دوستی اور محبت کا منہ بولتا ثبوت ہیں جن میں نیشنل اسلامک یونیورسٹی کا قیام، 10 ملین امریکی ڈالر سے اسلام آباد میں تعمیر ہونے والی فیصل مسجد، پاکستان کے تیسرے بڑے شہر لائل پور کا نام تبدیل کر کے سعودی شاہ فیصل کے نام پر فیصل آباد رکھا گیا، کراچی کی معروف شاہراہ کی سعودی شاہ فیصل کے نام سے منسوبی دونوں ممالک کی عوام اور حکومتوں کے درمیان موجود محبت کے نہ مٹنے والے نقوش ہیں۔

سعودی عرب پاکستان کی توانائی کی ضروریات کو پورا کرنے کے حوالے سے سرفہرست ہے۔ 25 سعودی کمپنیاں اس وقت پاکستان میں کام کر رہی ہیں جبکہ 350 پاکستانی سرمایہ کار سعودی جنرل انویسٹمنٹ اتھارٹی میں رجسٹرڈ ہیں۔ سعودی جامعات میں سینکڑوں پاکستانی تعلیمی وظائف پر علم سے سیراب ہو رہے ہیں۔ دنیا میں سعودی عرب واحد ملک ہے جہاں 85 لاکھ اوورسیز میں سے 22 لاکھ سے زیادہ پاکستانی ہیں۔ یہ کسی بھی ملک میں اوورسیز پاکستانیوں کی سب سے بڑی تعداد ہے سعودی عرب میں رہائش پذیر پاکستانی سب سے زیادہ زرمبادلہ پاکستان بھجواتے ہیں۔ جنوری 2019ء میں سعودی عرب سے بھیجی گئی ترسیلات زر 403.92 ملین ڈالر ریکارڈ کی گئیں جو تمام دیگر ممالک سے بھیجی گئی ترسیلات زر کی بلند ترین سطح ہے۔ سعودی عرب میں موجود پاکستانی مختلف شعبوں میں کام کر رہے ہیں۔ محنتی ہنر مند اور نیم ہنر مند پاکستانی افرادی قوت سعودی انفراسٹرکچر اور مختلف کاروباری سیکٹرز کی تعمیر میں اہم کردار ادا کر رہی ہے۔ دوسری جانب پاکستان سعودی عرب کی دفاعی ضروریات پورا کرنے کیلئے اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ سعودی عرب پاکستان سے دفاعی سازو سامان کی خریداری کے حوالہ سے دیگر اسلامی ممالک کے مقابلے میں سب سے بڑا خریدار ہے۔ 1982ء میں پاکستان اور سعودی عرب کے مابین مفاہمتی یادداشت پر دستخط ہوئے، جس کے مطابق پاک فوج سعودی فوج کو تربیت اور دفاعی مدد فراہم کرے گی، جو آج بھی نافذ العمل ہے۔

سعودی ولی عہد محمد بن سلمان نے اپنے حالیہ دورہ پاکستان کے موقع پر پندرہ سے بیس ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کے درجنوں منصوبوں پر دونوں ممالک کے درمیان دستخط ہوئے ہیں۔ جس میں گوادر میں 10 ارب ڈالر کی مالیت سے آئل ریفائنری، پیٹروکیمیکل کمپلیکس، مائننگ، متبادل توانائی سیکٹرز، تعمیرات، فوڈ پراسیسنگ، سیاحت اور انفارمیشن ٹیکنالوجی سمیت مختلف شعبے شامل ہیں۔ یقیناً سعودی سرمایہ کاری پاکستانی عوام کیلئے مفید روزگار کے موقع لائے گی۔ ملک اقتصادی اور معاشی طور پر مضبوط ہوگا اور برادر ممالک کے مابین جائنٹ وینچرز سے ملک میں مجموعی معیار زندگی کو بہتر بنانے میں مدد بھی ملے گی۔

پاکستان اور سعودی عرب کے درمیان دوطرفہ تجارتی تعلقات پر بات کی جائے تو اس میں کچھ شک نہیں کہ دونوں ممالک کے درمیاں دوطرفہ تجارت کے بے پناہ امکانات ہونے کے باوجود تجارتی حجم صرف 3.4 بلین ڈالر ہے اور اس کا توازان بھی سعودی عرب کے حق میں ہے۔ اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے اعداد و شمار کے مطابق گزشتہ مالی سال کے دوران پاکستان نے سعودی عرب سے 3.1 ڈالر کی مالیت درآمد کی، جبکہ برآمدات کا حجم صرف 316.7 ملین ڈالر رہا۔ پاکستانی برآمدات کا زیادہ تر حصہ ٹیکسٹائل اور غذائی مصنوعات پر مشتمل ہے۔ پاکستان کی سعودی عرب سے درآمدات زیادہ تر تیل اور اس سے منسلک مصنوعات پر مشتمل ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ تبدیل ہوتے سعودی عرب کے ساتھ

تجارت کو فروغ دینے کیلئے ان روائتی منصوعات کی برآمدات کے ساتھ ساتھ سعودی مارکیٹ کو مدنظر رکھتے ہوئے دیگر مصنوعات بشمول لیدر مصنوعات، جوتے، ورک ویئر، سپورٹس گڈز، ٹیکسٹائل مصنوعات اور کچن ویئر سمیت دیگر مصنوعات کی برآمدات کو بڑھانے کیلئے ایک قابل عمل حکمت عملی تشکیل دی جائے۔

## IMPORTANT CONTACT

**SAUDI ARABIAN EMBASSY IN ISLAMABAD,**

Ambassador: Mr. Nawaf Bin Saeed Al Malki
Address: 14 North Service Road, Diplomatic Enclave G-4, Islamabad, Tel: 051-260 0900 / 1 ,Fax: 051-227 8816
Email: pkemb@mofa.gov.sa
Web: embassies.mofa.gov.sa/sites/Pakistan

**PAKISTANI EMBASSY IN RIYADH, SAUDI ARABIA**

Ambassador: Mr. Raja Ali Ejaz
Address: Diplomatic Quarters, P.O. Box 94007, Riyadh 11693, Saudi Arabia, Tel#: (+966) 11 488 7272, (+966) 11 488 4111 , Fax: (+966) 11 488 7953
Email: pwfc.pakistan@gmail.com
Web: pakembassyksa.com

## INTERNATIONAL TRADE FAIRS AND EXHIBITION

**Jeddah International Trade Fair**
Dates: 18-20 Dec 2019
Products: Machinery, Consumer Goods, Clothing, Leather Goods, Fashion Accessories, Giftware and Textiles.
Venue: Jeddah Center for Forums and Events, Jeddah, KSA
Web: www.jitf-arabia.com

**Beautyworld Saudi Arabia**
Dates: 27 - 29 October, 2019
Products: Beauty Instruments
Venue: Jeddah Center for Forums and Events, Jeddah, KSA
Web: /www.beautyworldksa.com

**Saudi International Dental Conference**
Dates: 12-14 Jan 2019
Venue: The Ritz-Carlton Riyadh, Riyadh, Saudi Arabia
Products: Dental Instruments
Web: http://sidc.org.sa

پیداواری شعبہ بالخصوص دفاعی ساز وسامان کی تیاری، حکومتی گورننس میں بہتری، آمدن میں اضافہ کیلئے نئے ٹیکسز کا نفاذ، دنیا کے سب سے بڑے خودمختار دولت فنڈ میں عوامی سرمایہ کاری، شہریوں کیلئے سستی رہائشوں کا حصول، قابل تجدید توانائی کے شعبوں کی تعمیر، غیرملکی براہ راست سرمایہ کاری میں اضافہ، درجنوں سرکاری اداروں کی نج کاری، آئی ٹی سیکٹر میں ترقی، کان کنی کے شعبے کو مزید ترقی، عوامی نقل وحمل اور ریلوے نیٹ ورک میں اضافہ وترقی، سیاحت کے فروغ کیلئے نئے شہر آباد کرنا، قدرتی گیس اور پٹروکیمیکل کی پیداوار میں اضافہ جیسے اہم اہداف حاصل کرنا شامل ہے۔اس کے علاوہ موجودہ سعودی حکومت دنیا کے میگا پراجیکٹ کی پیروی میں حجاز مقدس میں 500 بلین ڈالر کی لاگت سے ایک نیا شہر بھی آباد کرنے جارہی ہے جس سے یقیناً اس ملک کی معیشت مزید مستحکم ہوگی۔

## ECONOMIC INDICATORS (2017)

| | |
|---|---|
| GDP | $1.775 Trillion (Purchasing Power Parity) |
| GDP | -0.9% (Real Growth Rate) |
| GDP | $54,500 (Per Capita (PPP) |
| GDP - composition, by sector of origin | Agriculture: 2.6%<br>Industry: 44.2%<br>Services: 53.2% |
| Inflation Rate | -0.9% (consumer prices) |
| Agriculture Products | Wheat, barley, tomatoes, melons, dates, citrus; mutton, chickens, eggs, milk |
| Industries | crude oil production, petroleum refining, basic petrochemicals, ammonia, industrial gases, sodium hydroxide (caustic soda), cement, fertilizer, plastics, metals, commercial ship repair, commercial aircraft repair, construction |
| Industrial growth rate | -2.4% |
| Exports | $221.1 billion |
| Exports - commodities | petroleum and petroleum products 90% |
| Exports - partners | Japan 12.2%, China 11.7%, South Korea 9%, India 8.9%, US 8.3%, UAE 6.7%, Singapore 4.2% |
| Imports | $119.3 billion |
| Imports - commodities | machinery and equipment, foodstuffs, chemicals, motor vehicles, textiles |
| Imports - partners | China 15.4%, US 13.6%, UAE 6.5%, Germany 5.8%, Japan 4.1%, India 4.1%, South Korea 4% |

مزید براں شہزادہ محمد بن سلمان نے سعودی عرب کے اندر جمہوری اصلاحات کا بھی آغاز کیا۔ انہوں نے خواتین کیلئے ڈرائیونگ پر پابندی کا خاتمہ کیا اور خواتین کیلئے معاشی اور سماجی ترقی فعال کردار ادا کرنے کے مواقع پیدا کئے۔ انہوں نے سعودی عرب سے کرپشن کے خاتمے کیلئے بھی کئی اہم اقدامات اٹھائے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق سعودی حکومت نے ملک کی اہم شخصیات سے ناجائز طور پر حاصل کی گئی دولت سے 107 ارب ڈالر واپس لیکر قومی خزانہ میں جمع کرائے۔

## پاکستان اور سعودی عرب کے مابین تجارتی وسفارتی تعلقات

پاکستان اور سعودی عرب کے درمیان تعلقات کی تاریخ عمومی طور پر بڑی دوستانہ اور خوشگوار رہی ہے۔ دونوں ملکوں کے درمیان مذہبی اور ثقافتی رشتہ بڑا مضبوط ہے۔ پاکستان کے مسلمان مکہ اور مدینہ کے ساتھ جذباتی اور ذہنی طور پر جڑے ہوئے ہیں۔ تاریخی لحاظ سے سعودی عرب ان اولین ممالک میں تھا، جنہوں نے پاکستان کی خودمختاری کو تسلیم کیا اور سفارتی تعلقات قائم کئے۔ پاکستان اور سعودی عرب کے درمیان دوستی کا معاہدہ 1951ء کے اوائل میں طے پایا تھا جو آج تک قائم ہے۔ معاہدہ دوستی کی وجہ سے دونوں ممالک کے درمیان سیاسی، مذہبی، بھائی چارہ اور اقتصادی تعاون کی وہ مضبوط بنیاد رکھی جو نہ صرف آج بھی قائم دائم ہے۔ پچھلے کم وبیش 70 برس میں دونوں ممالک کے تعلقات میں قربت اور وسعت پیدا ہوتی رہی ہے۔ سعودی عرب اور پاکستان کئی بحرانوں اور مشکلات میں نہ صرف ایک دوسرے کے ساتھ کھڑے رہے ہیں بلکہ ایک دوسرے کے مددگار بھی ثابت ہوئے ہیں۔ سعودی عرب تیل پیدا کرنے والا مشرق وسطیٰ کا سب سے بڑا ملک ہے جو مغربی ملکوں کے علاوہ دنیا بھر کے صنعتی ملکوں کو تیل اور گیس فراہم کرتا ہے، پاکستان کو ماضی میں سعودی عرب نے کئی مرتبہ مشکل معاشی حالات میں مفت تیل فراہم کیا یا موخر ادائیگیوں کی بنیاد پر تیل فراہم کیا جو پاکستان کیلئے ایک بڑا ریلیف تھا۔

1965ء اور 1971ء کی پاک بھارت جنگوں کے دوران سعودی عرب پاکستان کی مدد کیلئے میدان میں آیا۔ سعودی عرب نے سابق سویت یونین کی افغانستان میں جارحیت کے وقت بھی پاکستان کا بھرپور ساتھ دیا۔ علاوہ ازیں 1975ء میں سوات کے زلزلہ زدگان کی تعمیر و ترقی کیلئے مالی معاونت کی فراہمی، 1998ء میں ایٹمی دھماکوں کے بعد جب پاکستان کو عالمی اقتصادی پابندیوں کا سامنا کرنا پڑا تو سعودی عرب نے ایک سال تک پاکستان کو 50 ہزار بیرل یومیہ تیل ادھار پر فراہم کیا، 2005ء کے تباہ کن زلزلے، 2010ء اور 2011ء کے سیلاب کے وقت سعودی عرب کی مالی معاونت دونوں ممالک کے درمیان موجود برادرانہ تعلقات کی بھرپور نشاندہی کرتی ہے۔ پاکستان بھی دوستی نبھانے میں کبھی بھی کسی معاملے پر

پٹرولیم ایکسپورٹنگ کنٹریز (DPEC) ، بین الاقوامی بنک فار انٹرنیشنل سیٹلمینٹ (BIS)، انٹرنیشنل چیمبر آف کامرس (ICS)، انٹرنیشنل آرگنائزیشن برائے سٹینڈرڈائزیشن (ISO)، ورلڈ کسٹمز آرگنائزیشن (WCO)، گلف کارپوریشن کونسل (GCC)، ورلڈ بینک اور آئی ایم ایف کا بھی ممبر ہے۔

تیل کے علاوہ سعودی عرب کے دیگر نمایاں قدرتی وسائل ومعدنیات میں سونا، چاندی، لوہا، تانبے، زنک، مینگینج ٹنگسٹن، شیشہ، سلفر، فاسفیٹ، سنگ صابون، فلسپار وغیرہ شامل ہیں۔ قابل کاشت رقبہ نہ ہونے کی وجہ سے زراعت کا ملکی معیشت میں کوئی خاص حصہ نہیں ہے۔اس کے برعکس سعودی عرب پوری دنیا میں سب سے زیادہ کھجوریں کاشت کرنے والا ملک ہے۔مزید براں کھجور اور آب زم زم سعودی عرب کی نمایاں سوغات میں شامل ہیں۔آب زم زم اللہ رب العزت کا انسانوں کیلئے ایک انمول تحفہ اور معجزہ ہے جو پینے والوں کیلئے باعث ثواب وشفاء ہے۔

سعودی عرب کا قومی جانور اونٹ ہے اور اونٹوں کی سب سے بڑی منڈی الریاض میں موجود ہے جہاں ہر روز 5 سو سے زائد اونٹوں کی خرید وفروخت ہوتی ہے۔سعودی عرب کا قومی کھیل فٹبال ہے، اس کے علاوہ سعودی عرب کے نمایاں کھیلوں میں موٹر سپورٹس، کرکٹ، باسکٹ بال، رگبی، گھوڑ دوڑ، اونٹوں کی ریس، ہینڈ بال، ہاکی، پروفیشنل ریسلنگ وغیرہ شامل ہیں۔ فٹبال، باسکٹ بال، ہینڈ بال اور کرکٹ کی باقاعدہ قومی ٹیمیں بھی موجود ہیں۔سعودی عرب کی مختلف کھیلوں کی ٹیمیں بین الاقوامی سطح پر منعقدہ ٹورنامنٹس میں بھی شمولیت اختیار کرتی ہیں۔

عالم اسلام میں سعودیہ کو ایک خصوصی مقام حاصل ہے اور پوری دنیا میں بسنے والے مسلمانوں کو سعودی عرب بالخصوص مکہ اور مدینہ سے جذباتی وابستگی ہے۔ یہ وہ ارض مقدس ہے جہاں مکہ مکرمہ میں اللہ کا گھر اور مدینہ منورہ میں نبی آخر الزمان حضرت محمد ﷺ کا روضہ اقدس ہے، اس حوالہ سے یہ سرزمین "حرمین شریفین" کہلاتی ہے۔لاکھوں فرزندان توحید یہاں ہر سال عمرہ اور فریضہ حج کی سعادت حاصل کرتے ہیں۔قیامت کے دن تمام لوگوں کو پوری دنیا سے "میدان عرفات" میں جمع کیا جائے گا۔

## معیشت

سعودی معیشت کی بات کی جائے تو آپ اس کی معیشت کو ایک لفظ میں بیان کرسکتے ہیں وہ ہے "تیل"۔اس ملک کی معیشت اور بجٹ کا انحصار مکمل طور پر تیل کی پیداوار پر ہے۔ملک کی کل آمدنی کا 90 فیصد حصہ صرف تیل اور اس سے متعلقہ دیگر مصنوعات کی پیداوار سے حاصل ہوتا ہے۔تازہ ترین اعداد وشمار کے مطابق سعودی عرب کا جی ڈی پی 683.7 بلین امریکی ڈالر ہے اور یہ عرب دنیا کی سب سے بڑی اور دنیا کی 14 ویں بڑی معیشت ہے۔ سالانہ فی کس آمدنی تقریباً 55,859 امریکی ڈالر ہے، جو لوگوں کے معیار زندگی اور خوشحالی کی علامت ہے۔خام تیل کی پیداوار اور برآمدات کے اعتبار سے سعودی عرب دنیا کا سب سے بڑا ملک ہونے کے ناطے تیل کی بین الاقوامی تنظیم اوپیک (OPEC) میں نمایاں مقام رکھتا ہے۔اس ملک کے ثابت شدہ تیل کے ذخائر کا تخمینہ تقریباً 260 بلین بیرل ہے جو پوری دنیا میں موجود تصدیق شدہ تیل کے ذخائر کا تقریباً 16 فیصد ہے۔مزید براں سعودی عرب قدرتی گیس کے ذخائر رکھنے والا دنیا کا پانچواں بڑا ملک ہے۔دفاعی اعتبار سے اگر دیکھا جائے تو سعودی عرب دفاعی بجٹ دینے والا دنیا کا پانچواں بڑا ملک ہے۔

سعودی عرب کی نمایاں برآمدات پٹرولیم اور پٹرولیم مصنوعات پر مشتمل ہے، جن کا حجم تقریباً 231.3 بلین ڈالر سالانہ ہے اور اس کے نمایاں برآمدی ممالک میں چائنہ، جاپان، انڈیا، امریکہ، ساؤتھ کوریا اور سنگاپور ہیں۔سعودی عرب کی نمایاں درآمدات میں فوڈ آئٹمز، کیمیکلز، موٹر گاڑیاں، مشینری اور پارٹس اور ٹیکسٹائل شامل ہیں، جن کا حجم تقریبا 136.8 بلین امریکی ڈالر سالانہ ہے۔سعودی عرب کے نمایاں درآمد کنندگان میں چائنہ، امریکہ، جرمنی، جاپان، متحدہ عرب امارات اور ساؤتھ کوریا شامل ہیں۔سعودی عرب کی نمایاں انڈسٹریز میں خام تیل، پٹرولیم، پیٹروکیمیکلز، امونیا، انڈسٹریل گیس، سیمنٹ، پلاسٹک، کھادیں، میٹل، بحری جہازوں اور ائیر کرافٹس کی مرمت اور تعمیراتی کمپنیاں شامل ہیں۔

2015ء میں تیل کی قیمتوں میں کمی کی وجہ سے سعودی عرب کو تیل کی برآمدات میں خاصی کمی کا سامنا کرنا پڑا۔اسی چیز کو سامنے رکھتے ہوئے 2016ء میں موجودہ ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان بن عبدالعزیز نے سعودی معیشت کا انحصار تیل سے ختم کرنے کیلئے ایک جامع اقتصادی اصلاحات کا منصوبہ "ویژن-2030" کا آغاز کیا۔جس کے تحت سعودی عرب کو صرف تیل برآمد کرنے والے ممالک سے بدل کر صنعت وٹیکنالوجی کے اعتبار سے ایک جدید ملک بنانا ہے۔"ویژن-2030" کے اقتصادی اصلاحات کے ایجنڈا میں ملکی معیشت کو فروغ دینا، عوام کیلئے نجی شعبوں میں نئی ملازمتیں پیدا کرنا، نجی سیکٹر کی ترقی میں تیزی،

# SAUDI ARABIA

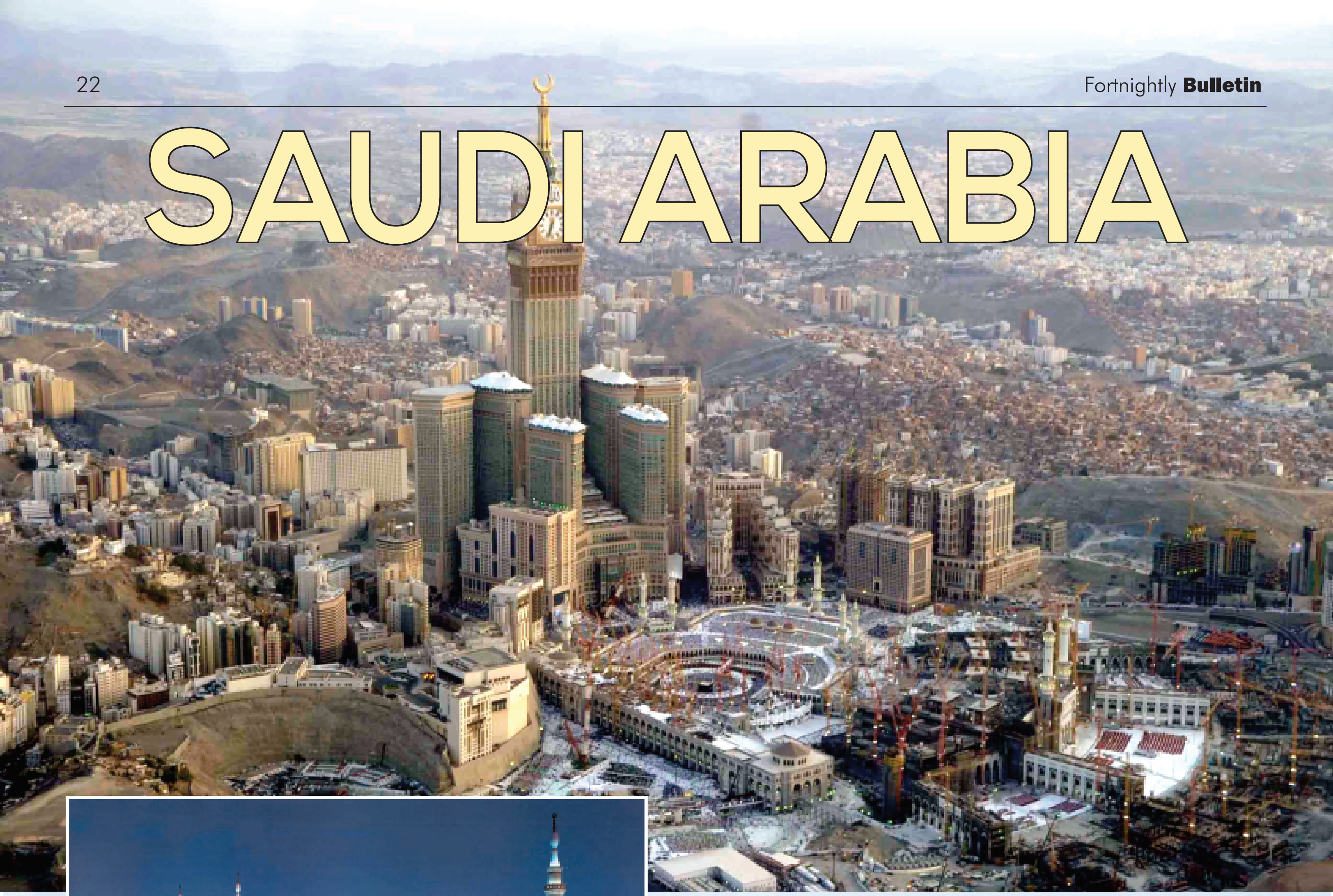

## جغرافیائی محل وقوع

سعودی عرب جزیرہ نما عرب میں واقع مشرق وسطیٰ کا سب سے خوشحال اور امیر ترین ملک ۔اس کا رقبہ تقریباً 21 لاکھ 49 ہزار مربع میل ہے جو رقبہ کے لحاظ سے دنیا کا 12 واں ملک ہے۔سعودی عرب کا زیادہ تر رقبہ صحرا، قلعہ اور پہاڑوں پر مشتمل ہے۔ یہ دنیا کا واحد ملک ہے جس میں کوئی دریا نہیں بہتا۔سعودی عرب کا موسم زیادہ تر خشک اور گرم رہتا ہے۔یہی وجہ ہے کہ اس کا تقریباً 98 فیصد رقبہ نا قابل کاشت ہے اور صرف دو فیصد کاشت کاری کے قابل ہے۔اس کے باوجود اللہ تعالیٰ کا اس ارض مقدس پر اپنا خصوصی فضل و کرم ہے کہ دنیا بھر کے تقریباً تمام پھل ، سبزیاں ، میوہ جات ، ڈیری مصنوعات سمیت رب تعالیٰ کی تمام نعمتیں سعودی عرب میں دستیاب ہیں۔سعودی عرب کا سرکاری نام " مملکت سعودی عربیہ " ہے۔ اس کے شمال مغرب میں اردن، شمال میں عراق، شمال مشرق میں کویت، قطر اور بحرین جبکہ مشرق میں متحدہ عرب امارات، جنوب مشرق میں سلطنت عمان اور جنوب میں یمن واقع ہے۔ اس کے نمایاں شہروں میں مکہ مکرمہ، مدینہ منورہ، جدہ، الریاض، طائف، القصیم شامل ہیں۔الریاض سعودی عرب کا دارالخلافہ اور سب سے بڑا شہر ہے۔سعودی عرب کو انتظامی طور پر 13 صوبوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔تیل کی دولت سے مالا مال سعودی عرب کے قیام سے لیکر اب تک یہاں آل سعود کی بادشاہت چلی آ رہی ہے۔

2018ء کے سرکاری اعداد و شمار کے مطابق اس ملک کی کل آبادی تقریباً 3 کروڑ 30 لاکھ نفوس پر مشتمل ہے۔سعودی عرب کی کل آبادی کا 50 فیصد حصہ نوجوانوں پر مشتمل ہے، جن کی عمریں 25 سال سے کم ہیں۔مردوں کی نسبت عورتیں تقریباً دوگنا کے قریب ہیں۔اس ملک کا سرکاری مذہب اسلام اور زبان عربی ہے۔یہاں اسلام کے علاوہ کسی اور مذہب کی کوئی عبادت گاہ موجود نہیں ہے اور یہاں پر اسلامی شرعی سزاؤں کا نفاذ ہے۔قانون سب کیلئے برابر ہے، جرم ثابت ہونے پر عام آدمی سے لیکر شہزادوں تک کو سخت سزا دی جاتی ہے، یہی وجہ ہے کہ یہاں جرائم کی شرح دیگر ممالک کے مقابلہ میں بہت ہی کم ہے۔ 24 اکتوبر 1945 میں سعودی عرب اقوام متحدہ کا ممبر بنا، یہ عرب ریجن کا واحد ملک ہے جو G-20 کا ممبر ہے۔ اس کے علاوہ سعودی عرب ورلڈ ٹریڈ آرگنائزیشن (WTO)، آرگنائزیشن آف

- Solid mahogany wood and particle board structure
- Desktop covered with black leatherette and mahogany veneer
- Edging designed with mahogany wood

1st Floor CSD Super Mall, Tariq Road , Silakot Cantt. | Cell: 0322-4238620

INTERWOOD
Office Furniture

# SUZUKI SIALKOT STALLION MOTORS

## SUZUKI SIALKOT STALLION MOTORS

4 Km, Daska Road, Sialkot.
Sales: 03111 786 777
Sales: 0310 777 0023
Sales: 0310 777 0017

## SUZUKI NAROWAL MOTORS

Shakargarh Road, Opp Rangers Headquarters Narowal City.
Sales: 0344 3 786 777

## SUZUKI PASRUR MOTORS

Near Bypass Chowk Sialkot Road, Pasrur.
Sales: 0344 5 786 777